سوال

(511) حاملہ کو طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) بیوی کو حاملہ ہوئے چار ماہ گذر چکے ہوں اور خاوند بیوی کو طلاق دینا چاہے تو کیا طلاق ہو جائے گی؟

(2) دوسری صورت: خاوند بیوی کو کہہ دیتا ہے کہ میں نے تجھ کو طلاق دی تو کیا طلاق ہو جائے گی اگر طلاق ہوگئی ہے تو کیا بچہ پیدا ہونے سے قبل دونوں میاں بیوی رجوع کر سکتے ہیں کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) حالت حمل میں میاں بیوی کو ناگزیر وجوہ کی بنا پر طلاق دینا چاہے تو طلاق دے سکتا ہے اور اگر اس حالت میں طلاق دے گا تو طلاق واقع ہو جائے گی نسائی اور صحیح مسلم میں ہے:

«عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ اِمْرَأَتَهُ وَہِیَ حَائِضٌ، فَذَکَرَ «عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ» ذٰلِکَ لِلنَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ «لَہُ»: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَہِیَ طَاہِرٌ أَوْ حَامِلٌ» (صحیح نسائی ج2 ص716)

''ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی پس یہ بات حضرت عمر نے نبی ﷺ کو بتائی تو رسول اللہ ﷺ نے عمر کو فرمایا کہ اسے حکم دیں کہ وہ رجوع کرے پھر حالت طہر یا حمل میں طلاق دے''

(2) حالت حمل میں میاں نے بیوی کو کہہ دیا ''میں نے تجھ کو طلاق دی'' تو طلاق ہو جائے گی جیسا کہ نمبر ا میں لکھا جا چکا ہے اس صورت میں چونکہ عدت وضع حمل ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَأُولٰتُ ا لْ أَحْ مَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْ نَ حَمْ لَهُنَّ --الطلاق 4

''اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے'' اس لیے میاں گواہوں کی موجودگی میں وضع حمل سے قبل بیوی کے ساتھ رجوع کر سکتا ہے بشرطیکہ یہ طلاق تیسری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرَادُوٓا۟ إِصۡلَٰحًا --بقرة228

''ان کے خاوند اگر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لینے کے زیادہ حقدار ہیں'' اگر عدت ختم ہوجائے وضع حمل ہوجائے تو ان دونوں میاں بیوی کا آپس میں نیا نکاح درست ہے بشرطیکہ دونوں باہم راضی ہوں اور طلاق تیسری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِذَا طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحۡنَ أَزۡوَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوۡا۟ بَيۡنَهُم بِٱلۡمَعۡرُوفِ --بقرة232

''جب تم نے اپنی عورتوں کو طلاق دے دی پھر وہ اپنی عدت پوری کرچکیں تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔ جب وہ آپس میں راضی ہوں ساتھ اچھے طریقے سے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص351

محدث فتویٰ